169

آیات نمبر 30 تا 36 میں اہل کتاب کے علماء اور راہبوں کا گمراہ کن کردار۔ مال جمع کرنے اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے پر سخت وعید۔ مسلمانوں کو بغیر کسی لحاظ کے تمام مشرکین سے جہاد کرنے کا حکم۔ جنگ میں حرمت والے مہینوں کا احترام کرنے کی تاکید جو ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہیں اور روز اول سے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ
قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ یہود کہتے ہیں کہ عزیر علیہ السلام اللہ کا بیٹا ہے، اور عیسائی کہتے ہیں
کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے، یہ سب بے حقیقت باتیں ہیں جو وہ اپنی زبانوں سے نکالتے ہیں
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ یہ اسی قسم کی بات کہہ رہے ہیں جو ان
سے پہلے منکرین حق بھی کہتے رہے ہیں قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ اللہ ان کو ہلاک
کرے یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں
اور راہبوں اور مسیح ابن مریم کو اپنا رب بنالیا ہے وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا
وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلے معبود کی بندگی کا حکم دیا گیا
تھا جس کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وہ ان چیزوں سے پاک
ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ کو حاصل
ہے۔ کسی بھی دوسرے شخص کو یہ اختیار دینا اسے اپنا رب سمجھنے کے مترادف ہے۔ یہود و نصاری
نے یہ اختیار اپنے عالموں اور راہبوں کو دے رکھا تھا، اسی طرح نصاریٰ مسیح ابن مریم کو اللہ کا بیٹا
کہتے ہیں ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ
يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی

پھونکوں سے بجھا دیں لیکن اللہ اپنے نور کو کامل کر کے رہے گا خواہ یہ بات کافروں کو
کتنی ہی بری لگے ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اللہ کی ذات وہ ہے جس
نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس دین حق کو تمام ادیان پر
غالب کر دے خواہ یہ بات مشرکوں کو کتنی ہی ناگوار محسوس ہو ﴿۳۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اے ایمان والو! بے شک یہودیوں کے
اکثر علماء اور راہب، لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کے
راستہ سے روکتے ہیں وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے
رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں
دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ جس دن اس سونے اور
چاندی کو جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا پھر اس تپتے ہوئے سونے چاندی سے
ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ
فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ اور کہا جائے گا کہ یہ وہی خزانہ ہے جو تم نے اپنے
لئے جمع کر رکھا تھا لہٰذا اب اپنی جمع کی ہوئی دولت کا مزا چکھو ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ
عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ بے شک جس دن سے اللہ نے آسمانوں اور زمین
کو پیدا کیا، اس دن سے اللہ کے نزدیک اسکی کتاب یعنی لوح محفوظ کے مطابق مہینوں
کی تعداد بارہ ہی ہے، ان مہینوں میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں بارہ مہینے بالترتیب
محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال،
ذوالقعدہ، ذوالحجہ ہیں، جبکہ ان میں محرم، رجب، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ حرمت والے مہینے ہیں
جن میں قتال وجدال کی بالخصوص ممانعت ہے ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا
فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ وَ قَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ كَآفَّةً ؕ
یہی سیدھا اور مستحکم دین ہے لہذا ان حرمت والے مہینوں میں ناحق قتال سے اپنے
آپ پر ظلم نہ کرو اور تمام مشرکین سے اسی طرح اکٹھے ہو کر جنگ کرو جس طرح وہ
تم سے اکٹھے ہو کر لڑتے ہیں وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ اور یہ یاد رکھنا کہ
اللہ پرہیزگار لوگوں کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾

[# 169]

Verses 30 to 36, describe that the rabbis and monks among the people of the Book play a misleading role. A stern warning is issued against accumulating wealth and not spending it for the cause of Allah. Muslims are commanded to engage in Jihad against all idolaters without any exception. Emphasis is placed on respecting the sacred months during warfare, reminiscent of the traditions of Prophet Ibrahim (Abraham), and this has been prescribed by Allah from the very beginning.

وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ اۨبۡنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى

الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ۚ

[Some of] the Jews say that Ezra is the son of Allah, and the Christians say that the Messiah is the son of Allah. These are baseless assertions that they utter with their mouths.

يُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ

They are saying similar things to what the disbelievers used to say before them.

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۰﴾

Allah’s curse be on them, How are they turned away [from truth].

اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ وَ رُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ‌ۚ

These people have taken their rabbis and their monks as their Lords apart from Allah. So have they taken Messiah, son of Mary [as god].

وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ‌ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ؕ

Although they were commanded to worship only one God, there is no God [worthy of worship] besides Him.

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

Highly Exalted is He [far] above all that they associate as gods [with Him].

[The authority to declare what is permissible (halal) and what is forbidden (haram) belongs exclusively to Allah. Granting this authority to anyone else is equivalent to considering them as one's lord. The Jews and Christians had given this authority to their rabbis and monks. Similarly, Christians consider Jesus, the son of Mary, as the son of Allah.]

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

These people desire to extinguish Allah's light with their mouths, but Allah does not will anything else but to perfect His light, even if the disbelievers hate it.

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

Allah is the one, who sent His Messenger [Muhammad] with guidance [of Quran] and the religion of truth, intending to make it prevail over all other religions, even though the idolaters may hate it.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ
لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ

O you who believe! Indeed, many of the rabbis and the monks consume the wealth of the people unjustly and prevent them from the path of Allah.

وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣٤

[O Prophet!] As for those who hoard up gold and silver and do not spend it for the cause of Allah, give them the [heavy] tidings of a painful punishment.

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ
جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ

On the Day [of judgment] when that gold and silver will be heated in the fire of Hell, and their foreheads, sides, and backs will be branded with it.

هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ

﴿۳۵﴾

[And it will be said to them], This is the treasure which you hoarded for yourselves, so taste what you used to hoard.

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ عِنۡدَ اللّٰهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡرًا فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوۡمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

Indeed, the number of months with Allah is twelve [as written] in the Book of Allah since the day He created the heavens and the earth; of these, four are sacred.

ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ وَ
قَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ كَآفَّةً ؕ

This is the upright religion, so do not wrong yourselves during these sacred months [by initiating unjust warfare]. Fight against the idolaters all together, just as all of them fight against you.

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۶﴾

And know that Allah is with the God-fearing.